118392- دوران عدت خاوند کو دفن کرنے کے لیے اس کے اصل ملک جانے کا حکم

سوال

کیا اپنے ملک سے دور رہنے والی عورت خاوند فوت ہونے کی صورت میں اسے دفن کرنے کے لیے اس کے ملک جا سکتی ہے، کیونکہ بیوی خاوند کے مالی معاملات کی وکیل تھی، اور وہ اس کے مالی معاملات نپٹاتی ہے، خاوند کی وفات کے چالیس یوم کے بعد کیا وہ سفر کر سکتی ہے ؟

اور عدت کے بارہ میں شریعت کا حکم کیا ہے، عورت کی عمر ساٹھ برس ہے ؟

پسندیدہ جواب

عورت کے لیے لازم ہے کہ وہ اسی گھر
میں عدت گزارے جس گھر میں رہائش رکھتے ہوئے اسے خاوند کی وفات کی خبر ملی تھی،
کیونکہ اصحاب سنن کی روایت میں وارد ہے کہ :

" نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
فریعۃ بنت مالک رضی اللہ تعالی عنہا سے فرمایا تھا :

" تم اپنے اسی گھر میں رہو جس میں
تمہیں خاوند کی وفات کی خبر ملی تھی، حتی کہ عدت اپنی مدت پوری کر لے "

سنن ابو داود حدیث نمبر (2300) سنن
ترمذی حدیث نمبر (1204) سنن نسائی حدیث نمبر (200) سن ابن ماجہ حدیث نمبر (
2031) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح سنن ابن ماجہ میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

آپ کے سوال سے ظاہر یہ ہوتا ہے کہ آپ
اپنے خاوند کے ساتھ کسی دوسرے ملک میں رہتی تھیں، اور جب وہ فوت ہوا تو آپ اسے اپنے
اصل ملک میں دفن کرنے کے لیے گئیں، اور آپ مالی معاملات نپٹانے کے لیے اس ملک جانا
چاہتی ہیں جہاں آپ کا خاوند فوت ہوا، اگر معاملہ ایسا ہی ہے تو آپ نے اپنے ملک جا
کر غلطی کی ہے، بلکہ آپ کو اسی ملک میں رہنا چاہیے تھا جہاں آپ کا خاوند فوت ہوا،
کیونکہ ضرورت کے بغیر گھر سے باہر نکلنا جائز نہیں ہے، جیسا کہ سوال نمبر (
98193) کے جواب کا مطالعہ ضرور
کریں.

آپ کے لیے اسی غیر ملک میں واپس جانا
لازم ہے تاکہ وہاں آپ اپنی عدت گزار سکیں، اور اس میں چار ماہ دس یوم مکمل ہونے تک
بیوہ کی عدت میں جو کچھ منع ہے اس سے اجتناب کرنا لازم ہے۔

واللہ اعلم۔